محکمہ قانون و پارلیمانی امور

آزاد حکومت ریاست و جموں وکشمیر مظفر آباد

نمبر م ق/ ۱۳۳۵/۸۲ء مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۸۱۲ء۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈینس ۲۱ ستمبر ۱۹۸۲ء کو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس CXCVII of 1982)

اسلامی (تعزیراتی)، قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کیے جانے کا آرڈیننس۔

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جائے۔

اور چونکہ جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جنکی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہوگیا ہے۔ لہذا اب ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہیں جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

دفعہ ا۔ مختصر عنوان، اور آغاز نفاذ:۔ (۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۸۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲ میں ترمیم:۔

آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲ ذیلی دفعہ (۷) کو بدل دیا گیا ہے۔ جو یوں ہے۔

(۷)۔ ضلعی عدالت سے مراد سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج اور قاضی ضلع یا ایڈیشنل قاضی ضلع پر مشتمل بنچ ہو گیا"۔

۳۔ آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم:-

دفعہ ۲۳ میں:۔الف ذیلی دفعہ ا کے بعد نئی ذیلی دفعہ (۱) (الف) و (۱) (ب) کا اضافہ کیا گیا ہے جو یوں ہو گا:-

(ا۔الف) اگر کسی ایک وقوعہ کے دوران کوئی شخص ایسے افعال کا ارتکاب کرے جو ایکٹ ہذا کے تحت جرائم کے زمرے میں آتے ہیں اور ایسے فعل سے کسی دیگر تعزیری جرم کا ارتکاب پایا جائے تو باوجود ہے کہ کسی دیگر قانون میں کچھ اور درج ہو ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل شدہ عدالت مجازان جرائم کی سماعت کرنے کی مجاز ہو گی جو دیگر قانون کے تحت قابل مواخذہ اور مستوجب سزا ہو۔

(ا۔ب) اس ترمیم کے موثر ہونے سے قبل اگر کوئی کارروائی کسی عدالت مجاز میں ہو چکی ہو تو اس کے متعلق یہ تصور کیا جائے۔ کہ یہ ترمیم شدہ صورت کے مطابق درست کی گئی ہے۔

ب۔ ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہے:-

(۲) ایکٹ ہذا کے تحت مقدمات میں ضلعی عدالت کے فیصلہ میں اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ انفصال کے لیے آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ کو بھیجا جائے گا۔ جس کے فیصلہ کے خلاف اپیل اندر تیس یوم عدالت العظمٰی میں دائر کی جا سکے گی۔

(۳) دوران سماعت مقدمہ ضلعی عدالت کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ کے پاس استصواب کے لیے بھیجا جائے گا۔ جس کی رائے کے مطابق ضلعی عدالت عمل کرے گی۔

(ج) ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کے درمیان نئی ذیلی دفعہ ۲ (الف) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہو گی:-

(۴۔الف) دوران سماعت مقدمہ تحصیلی عدالت کے جج اور قاضی کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ ضلعی عدالت کے پاس استصواب کے لیے بھیجا جائے گا۔ جس کی رائے کے مطابق تحصیلی عدالت عمل کرے گی۔ اور اگر ضلعی عدالت گی۔ اور اگر ضلعی عدالت میں بھی اختلاف قائم رہے تو اسے آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ میں بغرض استصواب بھیجا جائے گا۔ جس کا فیصلہ آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ کا واحد جج کرے گا۔

۴۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳۔الف کا اضافہ:۔

ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۳ کے بعد نئی دفعہ ۲۳ (الف) کا اضافہ کیا گیا ہے، جو یوں ہوگی۔

(۲۳۔الف) مجموعہ تعزیرات ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء کے بعض احکام کا اطلاق:۔

۱۔ تاوقتیکہ اس ایکٹ میں صریحاً اس کے برعکس مذکور نہ ہو مجموعہ تعزیرات کے باب دوئم کی دفعات ۳۴ تا ۳۸، باب سوئم ۷۱ اور ۷۲ اور باب ہشتم کی دفعہ ۱۴۹، ایکٹ ایکٹ کے تحت جرائم کی نسبت مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پزیر ہوں گی۔

۲۔ جو کوئی بھی اس ایکٹ کے تحت کسی جرم مستوجب حد میں اعانت میں کا مجرم ہو تو وہ مذکورہ جرم کے لیے تعزیر کے طور پر مقرر کردہ سزا کا مستوجب ہوگا۔"

۵۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۴ ذیلی دفعہ (۲) میں ترمیم:۔

۱۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۴ ذیلی دفعہ (۲) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہے:۔

۲۔ اگر دوران تفتیش یہ پایا جائے کہ دفعہ ۲۶ (ا) آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں تعین شدہ شہادت کا

وجود نہیں ہے تو چالان دیگر نفاذ الوقت ملکی قوانین کے تحت، ضابطہ فوجداری تحت قائم شدہ عدالت مجاز نے بغرض سماعت پیش کیا جائے گا۔

۶۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۵ میں ترمیم:-

اس ایکٹ کی دفعہ ۲۵ ذیلی دفعہ (۱) و (۲) کو بدل دیا گیا ہے۔ جو یوں ہو گی:-

(۱) ضلع عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ میں اندر چھ ماہ دائر کی جاسکے گی اور اسی عدالت کو اختیارات نگرانی بھی حاصل ہوں گی جس کی معیاد ساٹھ یوم ہو گی۔ شریعت کورٹ کے فیصلہ کیخلاف اپیل عدالت العظمٰی میں اندر ساٹھ یوم دائر کی جا سکے گی اور اسی عدالت کو اختیارات نگرانی بھی حاصل ہوں گے جس کی معیاد ساٹھ یوم ہو گی۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ تحصیل عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل ضلعی عدالت اندر تیس یوم دائر کی جاسکے گی اور ضلعی عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل یا تحصیلی عدالت کے کسی درمیانہ حکم یا فیصلہ کے خلاف نگرانی آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ اندر ساٹھ یوم دائر کی جاسکے گی۔"

۷۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں دفعہ ۲۵ (الف) کا اضافہ:-

ایکٹ کی دفعہ ۲۵ کے بعد نئی دفعہ ۲۵ الف کا اضافہ کیا گیا جو یوں ہوں گی:-

(۲۵۔الف) (استثناء) آرڈیننس L بابت ۱۹۸۱ء میں موجود کوئی امر ان مقدمات پر جو اس آرڈیننس کے نفاذ سے عین قبل کسی عدالت اپیل کے سامنے زیر سماعت ہوں، اطلاق پزیر نہیں ہو گا۔"

۸۔ عام تشریح:-

اس ترمیم کے موثر ہونے سے قبل اگر کوئی کارروائی اس ترمیم کے مطابق ہو چکی ہو

جب عدالت کو ایسی کاروائی کرنے کا اختیار حاصل نہیں تھا تو ایسی کاروائی کے بارہ میں یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ ترمیم شدہ صورت کے مطابق درست کی گئی ہے۔

۹۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۳۱ میں ترمیم:-

اس ایکٹ کی دفعہ ۳۱ کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہوگی:-

دفعہ ۳۱۔ حدود کے تمام فیصلہ جات اور قتل عمد میں قصاص کا فیصلہ نافذ العمل نہیں ہوگا تاوقتیکہ اس کی توثیق آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ کو دے تو لازم ہے کہ ضلعی عدالتوں ایسے فیصلوں کی اسلات سات یوم کے اندر آزاد جموں وکشمیر شریعت کورٹ کو ارسال کریں۔

(محمد حیات خان)

صدر،

آزاد جموں وکشمیر

دستخط

(خلیل احمد قریشی)

سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور